بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ... عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر — یومِ یکشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۳ نبوت ۱۳۴۲ ھش ۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۸۳ھ ۳ نومبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۵۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔

ربوہ ۲ نومبر بوقت ۹ بجے صبح

کل بارہ بجے تک حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ بارہ بجے ایک دفعہ اسہال ہوا اور اس کے بعد شدید بے چینی کی تکلیف شروع ہو گئی۔ جو شام تک رہی نیز بارہ بجے کے بعد تین مرتبہ اسہال بھی ہوئے۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

انصار اللہ کے نویں سالانہ اجتماع کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور اور بصیرت افروز پیغام

اس زمانہ میں سب سے بڑی نیکی خدائے واحد کے نام کی بلندی اور کفر و شرک کی بیخ کنی ہے

وقت کی نزاکت کو سمجھو اور تبلیغِ اسلام کے اُس جہاد کی طرف آؤ جس سے بڑا جہاد اس زمانہ میں اور کوئی نہیں

ربوہ ۲ نومبر۔ امسال انصار اللہ کے نویں سالانہ اجتماع کو یہ خصوصی امتیاز حاصل ہوا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسے علالت کے باوجود اپنے ایک روح پرور اور بصیرت افروز تازہ پیغام سے نوازا۔ چنانچہ کل مورخہ یکم نومبر کو ۲ بجے سہ پہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے اجتماع کا افتتاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس تازہ پیغام سے فرمایا۔ حضور کے اس پیغام کا مکمل متن جو حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے افتتاحی اجلاس میں پڑھ کر سنایا ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے (ادارہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

برادران جماعت احمدیہ! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ لوگ جو اپنے سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ میں آپ سب کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ لوگوں کے ایمان اور اخلاص میں برکت دے اور آپکو اور آپ کی آئندہ نسلوں کو بھی خدمتِ دین کی ہمیشہ زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرماتا رہے۔

انصار اللہ کی تنظیم درحقیقت اسی غرض کیلئے کی گئی ہے کہ آپ لوگ خدمتِ دین کا پاک اور بے لوث جذبہ اپنے اندر زندہ رکھیں اور وہ امانت جسے آپ نے اپنے بچپن اور جوانی میں سنبھالا اور اُسے ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رکھا اس کی اب پہلے سے بھی زیادہ نگہداشت کریں اور اپنے بچوں اور نوجوانوں کو بھی اپنے قدم بقدم چلانے کی کوشش کریں۔ بیشک آپکی تنظیمیں الگ الگ ہیں لیکن اطفالِ احمدیہ آخر آپ کے ہی بچے ہیں اور خدام بھی کوئی علیحدہ وجود نہیں بلکہ آپ لوگوں کے ہی بیٹے اور بھائی ہیں۔ پس جس طرح ہر باپ کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت کرے۔ اسی طرح انصار اللہ کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنی جماعت کے بچوں اور نوجوانوں کے حالات اور انکے اخلاق کا جائزہ لیتے رہیں اور اگر خدانخواستہ ان میں کوئی کمزوری دیکھیں تو نرمی اور محبت کے ساتھ اسکو دور کرنے کی کوشش کریں اور اپنی ظاہری جدوجہد کے ساتھ ساتھ دعاؤں سے بھی اللہ تعالیٰ کی تائید اور اسکی نصرت کو جذب کریں اور سب سے بڑھ کر اپنا نیک نمونہ ان کے سامنے پیش کریں تاکہ انکی فطرت کا مخفی نور چمک اٹھے اور دین کیلئے قربانی اور فدائیت کا جذبہ ان میں ترقی کرے۔ اگر جماعت کے یہ تینوں طبقات اپنی اپنی ذمہ داری کو سمجھنے لگ جائیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری قومی زندگی ہمیشہ قائم رہ سکتی ہے۔ افراد بیشک زندہ نہیں رہ سکتے لیکن قوم اگر اپنے آپکو روحانی موت سے محفوظ رکھنا چاہے تو وہ محفوظ رکھ سکتی ہے۔ پس کوشش کرو کہ خدا تمہیں ابدی روحانی حیات بخشے۔ کوشش کرو کہ تم اپنے پیچھے نیک اور پاک نسلیں چھوڑ کر جاؤ تاکہ جب تمہاری موت کا وقت آئے تو تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کی حمد کر رہی ہو۔

تمہیں یہ امر بھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ہر زمانہ میں حالات کے بدلنے کے ساتھ خدمتِ دین کے تقاضے بھی بدل جایا کرتے ہیں۔ اس زمانہ میں عیسائیت کا فتنہ سب سے بڑا فتنہ ہے۔ جس کے استیصال کیلئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا اور کسرِ صلیب کا کام آپکے سپرد فرمایا۔ پس اس زمانہ میں سب سے بڑی نیکی خدائے واحد کے نام کی بلندی اور کفر و شرک کی بیخ کنی کرنا ہے۔ جس کے لیے جماعت کو مالی اور جانی ہر قسم کی قربانیوں سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ میں نے اس امر کو دیکھتے ہوئے ابھی تھوڑے ہی دن ہوئے دوستوں سے کہا تھا کہ پاکستان میں

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۔ نومبر ۶۳ء

جماعت کی ریڑھ کی ہڈی — انصار اللہ

آج یکم نومبر بروز جمعہ سے مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع شروع ہے جو تین روز رہے گا۔ "انصار اللہ" جماعت کے ان تمام افراد کی مجلس ہے جن کی عمر ۴۰ سال یا اس سے اوپر ہے۔ گویا یہ ان دوستوں پر مشتمل ہے جو پختہ کار ہو چکے ہیں اس لحاظ سے اس مجلس کو ریڑھ کی ہڈی کہنا چاہیئے۔ جہاں خدام اور اطفال جماعت کے ہاتھ اور پاؤں ہیں جن کا کام دوڑ بھاگ سے تعلق رکھتا ہے وہاں انصار اللہ کا کام ہے کہ وہ جماعت کی جڑوں کو استوار رکھیں جس طرح ریڑھ کی ہڈی قوت کا مخزن ہوتی ہے اسیطرح انصار اللہ گویا جماعت کی قوت کا وہ ذخیرہ ہیں جو جماعت کے دست و بازو میں پھیل کر جماعت کی سرگرمیوں کو زندہ رکھتے ہیں۔

اگرچہ انصار اللہ ادھیڑ اور بوڑھوں کی مجلس ہے مگر اس مجلس کے منظم صورت میں کام کرنے کی عمر ابھی تھوڑی ہے۔ اگرچہ اپنی تھوڑی عمر کے عرصہ میں ہی اس مجلس نے جو کامیابی اور عروج حاصل کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ چند ہی سالوں میں ان پختہ کار دوستوں نے اس مجلس کی جڑیں اتنی مضبوطی سے گاڑ دی ہیں کہ انشاء اللہ یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ یہ مجلس جماعت کی آئندہ ہمیشہ تک واقعی ریڑھ کی ہڈی بنی رہے گی۔ یہ درست ہے کہ پہلے بھی یہی ادھیڑ اور بوڑھے دوست ہی جماعت کی ریڑھ کی ہڈی تھے تاہم پہلے ان کے کام منظم صورت میں منظر عام پر نہیں آتے تھے۔ آج یہ دوست واقعی ایک ٹھوس اور بنیان مرصوص کی صورت میں جماعت کے کاموں پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔

اگرچہ یہ کامیابی صرف اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ہی حاصل ہوئی ہے لیکن اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کے ذریعہ ہی اپنے بندوں کے کام سرانجام دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس مجلس کے قیام و استحکام کا سہرا جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سر پر ہے کیونکہ وہی اس مجلس کے سب سے پہلے رکن ہیں اور اس طرح اوّل المسلمین ہیں وہاں ناشکری ہوگی اگر ہم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا ذکر نہ کریں جنہوں نے دن رات کی ان تھک محنت اور تگ و دو سے اس مجلس کے اہتمام و انصرام کا کام اسی وقت سے اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے جب سے آپ چالیس سال عمر کی منزل طے کر کے انصار اللہ میں داخل ہوئے ہیں۔

چنانچہ یہ آپ ہی کی ان تھک ہمت اور کوشش کا نتیجہ ہے کہ مجلس کا ایک مرکزی دفتر معرض وجود میں آیا ہے۔ اور ایک وسیع اور خوشنما عمارت ربوہ کے مرکزی اور موزوں ترین حصہ میں کھڑی ہوئی ہے۔ ابتدائے کار ہی میں اتنی کامیابی اگرچہ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم کے بغیر ناممکن تھی تاہم صاحبزادہ مذکور نے اس ضمن میں جس استقلال اور محنت کا اظہار فرمایا ہے اس کی مثال کم ہی ملتی ہے۔ الحمد للہ۔

ربوہ کی تعمیر میں جہاں کالج کی عمارت۔ فضل عمر ہسپتال کی عمارت۔ ہال لجنہ اماء اللہ اور دیگر دفاتر کی عمارتیں اہمیت رکھتی ہیں وہاں انصار اللہ کا دفتر بھی ایک عظیم کارنامہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ اس عمارت کی طفیل مجلس انصار اللہ کو ایک مرکزیت کی شان حاصل ہو گئی ہے جو مجلس کی پائیداری کی ایک مرئی دلیل ہے۔ اگرچہ ابھی ترقی کی بہت گنجائش ہے اور دوستوں کی توجہ طلب ہے۔ پھر بھی اب تک اس ضمن میں جو کچھ ہؤا ہے وہ غیر معمولی نہیں تو حیرت انگیز ضرور ہے۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ خود اللہ تعالےٰ کا اس میں ہاتھ کام کر رہا ہے تو کچھ بیجا نہیں ہے۔ عمارت کے علاوہ مجلس نے جو کام کیا ہے اس میں ماہوار رسالہ "انصار اللہ" کا اجرا بھی ایک بہت بڑا کارنامہ ہے اس سے بالیقین پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجلس کو مستقل ترقی کا نمونہ بنانا چاہتا ہے۔ بدر اصل اللہ تعالیٰ نے ادھیڑ عمر اور ضعیف دوستوں کی حوصلہ افزائی فرمائی ہے تاکہ وہ جوانوں کے لئے مثال قائم کریں کہ جب کسی کام میں اللہ تعالیٰ کا فضل شامل ہوتا ہے تو محنت کا پھل المضاعف ہو کر ملتا ہے۔ خاص کر جب اس بات کو بھی مدنظر رکھا جائے کہ صاحبزادہ موصوف کے سامنے صرف یہی ایک کام نہیں ہے۔ آپ جماعت کے ایک مصروف ترین فرد ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ جتنے جماعتی کاموں میں آپ کو مصروفیت ہے ان کا اندازہ لگانا بھی کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ جو دوست آپ کی مصروفیات کا کچھ بھی عرفان رکھتے ہیں وہ علی وجہ البصیرت کہہ سکتے ہیں کہ مجلس کا قیام و استحکام واقعی اللہ تعالےٰ کی شان کا ایک واضح ثبوت ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے صاحبزادہ کے عزم و ہمت میں اپنی برکات کا وافر حصہ تفویض فرمایا ہے۔

آخر میں ہم جہاں اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم کے اعتراف میں اس کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اس مجلس کو واقعی جماعت کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر مضبوط ترین بنائے۔ ہم ان دوستوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس مجلس کے قیام و استحکام میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور جانی اور مالی قربانی دے کر اس کی ترقی میں مد ہوئے ہیں۔

اللّٰھم زد فزد ۔ آمین

درخواست دعا

میں یہاں ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہو گیا ہوں اور غالباً اپریشن ہوگا۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا وند کریم اپریشن کو کامیاب فرماتے ہوئے مجھے کامل شفاء عطا فرمائے تا میں ایک لمبے عرصہ کی بیماری سے نجات پاؤں۔ آمین۔ مرزا عبدالمجید طیبین ماسٹر سکھوالی حال ملٹری ہسپتال راولپنڈی صدر)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کا ایک غیر مطبوعہ مضمون

ملتان کے دوستوں کے نام پیغام

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ایک غیر مطبوعہ مضمون درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اس کا اصل مسودہ میرے پاس محفوظ ہے۔ حضرت میاں صاحب نے مارچ ۱۹۶۳ء میں ضلع ملتان کے تربیتی اجتماع کے لئے میری درخواست پر یہ مضمون بصورت پیغام لکھ کر خاکسار کو عنایت فرمایا تھا۔ یہ ابھی تک سلسلہ کے کسی رسالہ یا اخبار میں شائع نہیں ہوا۔

خاکسار:۔ محمد شفیع اشرف (مربی سلسلہ احمدیہ) خیبر ایجنسی

برادران ملتان!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مجھے معلوم ہوا ہے کہ ملتان میں جماعت احمدیہ ایک ضلع وار اجتماع تربیتی نکتہ نگاہ سے منعقد کر رہی ہے۔ اور مجھ سے خواہش کی گئی ہے کہ میں بھی اس موقعہ پر چند نصیحت کے کلمات لکھ کر شرکت کا ثواب حاصل کروں۔ سو ہر چند کہ میں کچھ عرصہ سے بیمار اور کمزور ہوں مگر ملتان کے قدیم اور تاریخی شہر کی اہمیت کے پیش نظر میں اس مبارک موقعہ کی شرکت سے محروم نہیں رہنا چاہتا اور ذیل میں ایک مختصر سا پیغام بھجوا رہا ہوں۔

جیسا کہ سب جانتے ہیں برعظیم پاک وہند کا وہ خطہ جو سب سے پہلے اسلام کے زیر اثر آیا وہ سندھ کا علاقہ تھا جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے جلد بعد ہی مسلمانوں نے اسلام کے نور سے منور کر دیا تھا۔ ملتان گویا اسی مبارک علاقہ کا دروازہ ہے۔ اسی لئے وہ قدیم زمانہ سے صلحاء کا مولد ومسکن رہا ہے۔ اور اس میں گورستانوں کی کثرت بھی ایک حد تک اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ پس اب جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اسلام پر دینی اور روحانی لحاظ سے کمزوری کا دور آیا ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ اس تاریخی علاقہ کی اصلاح اور ترقی کی طرف خاص توجہ دیں۔ اور دنیا کو بتا دیں کہ ہم خدا کے فضل سے احسان فراموش نہیں بلکہ جہاں جہاں سے ہمارے ملک کو ابتدا میں نور پہنچا ہے۔ ہم اس کی خدمت اور پاسبانی کے لئے ہر طرح آمادہ اور استادہ ہیں۔

یہ خدمت آپ لوگ دو طرح سے بجا لا سکتے ہیں۔ اوّل اس طرح کہ خود اسلام کی تعلیم کا سچا نمونہ بنیں اور آپ کے چہروں پر اسلام کا نور اس طرح چمکتا ہوا نظر آئے جس طرح کہ ایک صاف اور صیقل شدہ آئینہ میں سورج کا عکس نظر آتا ہے۔ صحابہ کرام کی زندگیاں آپ لوگوں کے سامنے ہیں انہوں نے اسلام کی تعلیم کو اس طرح اپنے اندر جذب کیا کہ مجسم نور بن گئے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد اس طرح گھومنے لگ گئے جس طرح کہ چاند سورج کی شکل اختیار کر کے اس کے اردگرد گھومتا ہے۔ انہوں نے قربانی اور وفاداری کے جذبہ کو انتہا تک پہنچا دیا اور سچ مچ رسول پاکؐ کے ہاتھ پر بک گئے اور نیکی اور اخلاص کا ایسا اعلیٰ نمونہ قائم کیا کہ تاریخ اس کی نظیر لانے سے عاجز ہے۔

خدمت کا دوسرا طریق یہ ہے کہ جو حق آپ کو حاصل ہوا ہے اسے دوسروں تک پہنچائیں اور دن رات کی کوشش کے ذریعہ لوگوں کو اسلام کی حقیقت پر قائم کریں۔ اور نہ صرف خود پاک ہوں بلکہ اپنے ماحول کو بھی پاک کریں اور امن اور محبت کے طریق پر دنیا کو اسلام کی روح کی طرف کھینچیں اور کھینچتے چلے جائیں۔ اس وقت دنیا صداقت کی پیاس میں مری جا رہی ہے۔ آپ کے پاس خدا کے فضل سے وہ آسمانی پانی موجود ہے جس کا ہر چھینٹا اور ہر قطرہ زندگی بخش ہے۔ دنیا ابھی تک اس آب حیات کو شناخت نہیں کرتی مگر آپ لوگ اس کی روح پرور صفات کا ذوق پا چکے ہیں۔ پس دوستو اٹھو اور سستیوں کو چھوڑو اور نہ صرف خود ابدی زندگی اختیار کرو بلکہ دنیا کو بھی زندہ کرنے میں لگ جاؤ کہ اسی پر اسلام کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔ اور چاہیئے کہ احمدیہ جماعت کا ہر مرد اور ہر عورت اور ہر بچہ اور ہر بوڑھا اسلام کی ایک جیتی جاگتی تصویر بن جائے اور اسلام کی خدمت میں اس جہاد اکبر کا نمونہ پیش کرے جس کی ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور ہماری جماعت کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے قول وفعل سے ہمیں تعلیم دی ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو اس مقدس مقام پر فائز کرے جس کے متعلق قرآن فرماتا ہے کہ

منھم من قضیٰ نحبہ ومنھم من ینتظر

یاد رکھو کہ یہ خاص خدمت کا زمانہ ہے پس

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد

ربوہ ۱۷ ر مارچ ۱۹۶۳ء

مجلس افتاء کے ارکین کا تقرر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس افتاء کے ارکان کے نئے تقرر کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا ہے۔

ملک سیف الرحمٰن سیکرٹری مجلس افتاء

مجلس افتاء کے ارکین کی تجدید

۲۲/۱۰/۶۳ سے تا فیصلہ ثانی مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل ارکین ہوں گے۔

۱۔ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے
۲۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس
۳۔ مرزا مبارک احمد صاحب
۴۔ ملک غلام فرید صاحب
۵۔ مولوی ابوالعطاء صاحب
۶۔ قاضی محمد نذیر صاحب
۷۔ ملک سیف الرحمٰن صاحب
۸۔ مولوی محمد احمد صاحب جلیل
۹۔ شیخ مبارک احمد صاحب
۱۰۔ سید میر داؤد احمد صاحب
۱۱۔ مرزا رفیع احمد صاحب
۱۲۔ مولوی تاج الدین صاحب
۱۳۔ مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب
۱۴۔ مولوی محمد صدیق صاحب
۱۵۔ مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
۱۶۔ مولوی غلام باری صاحب سیف
۱۷۔ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۸۔ مولوی محمد احمد صاحب ثاقب
۱۹۔ مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ
۲۰۔ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ
۲۱۔ شیخ محمد احمد صاحب لائل پوری
۲۲۔ مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری
۲۳۔ سید میر محمود احمد صاحب
۲۴۔ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اس مجلس کے اعزازی رکن ہوں گے۔

۱۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
۲۔ قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے
۳۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب
۴۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
۵۔ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

اس مجلس کے صدر مرزا ناصر احمد صاحب۔ نائب صدر شیخ بشیر احمد صاحب و مرزا عبدالحق صاحب اور سیکرٹری ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ ہوں گے۔ اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے۔

جماعت احمدیہ جنوبی افریقہ کی تبلیغی و تربیتی مساعی

مسٹر ایم۔ جی ابراہیم سیکرٹری احمدیہ مشن جنوبی افریقہ
بتوسط وکالت تبشیر

جنوبی افریقہ کے مشن کی رپورٹ مئی تا جولائی ۱۹۶۳ء کا خلاصہ احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

اس مشن میں ہمارا باقاعدہ کوئی مرکزی مبلغ نہیں ہے لیکن جناب ہاشم ابراہیم صاحب اور جناب محمد حنیف ابراہیم صاحب جماعت کے کاموں کو نہایت احسن طور پر چلا رہے ہیں۔ ان کی رپورٹ کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں جناب ہاشم صاحب نے عیسائیت کے موضوع پر ایک پادری سے بڑی کامیاب گفتگو کی۔ اسی طرح بہلا کے مختلف لوگوں سے وفات مسیح پر بھی گفتگو ہوتی رہی۔

کیپ ٹاؤن سے چالیس میل کے فاصلہ پر ایک شہر ویلنگٹن میں بھی مختلف لوگوں سے تبلیغی گفتگو کی۔

ہمارے بھائی مسٹر محمد حنیف ابراہیم صاحب نے تجویز پیش کی کہ ہر اتوار کو جماعت کی میٹنگ ہوا کرے اور اس میں احباب جماعت کسی خاص موضوع پر سوالات کریں اور مکرم حنیف ابراہیم صاحب اپنے دو معاونین مسٹر ابراہیم اور مسٹر جعفر کے ساتھ ان سوالات کے جوابات دیں۔ چنانچہ اب اس تجویز پر انشاء اللہ عمل کیا جائے گا۔

سیرۃ النبی کی تقریب دو مرتبہ منائی گئی۔ پہلے اجلاس میں مسٹر جی آرنلڈ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سوانح حیات پر نہایت معلوماتی تقریر کی۔ اس تقریر میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکالیف اور قربانیوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔

دوسرے اجلاس میں مسٹر ابراہیم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر احسن طریق پر روشنی ڈالی۔ سوالات کے کافی وشافی جوابات دئے گئے۔ اس کے بعد مختلف احباب کو سلسلہ کا لٹریچر برائے مطالعہ دیا گیا۔

مشن کا اپنا رسالہ "العصر" کے نام سے شائع ہوتا ہے۔ اس کی ڈیڑھ ہزار کاپیاں تقسیم کی گئیں۔ اس رسالہ کا میلاد النبی نمبر بہت پسند کیا گیا۔

اسی طرح ہمارا رسالہ "البشریٰ" ۸۰۰ کی تعداد میں فروخت ہوا اور ۵۰۰ مفت تقسیم کیا گیا۔ اب یہ رسالہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے۔ اس کا ایک ایک مضمون مذہبی حلقوں میں خاص حرکت پیدا کر رہا ہے۔

ہر بدھ اور ہفتہ کے دن عربی اور قرآن کی کلاسیں باقاعدہ منعقد ہوتی رہیں۔ ہمارے پریذیڈنٹ مسٹر ہاشم ابراہیم صاحب پڑھاتے رہے۔ ہر پیر اور بدھ کو احمدیت اور اسلام کے بارہ میں اطفال کی کلاسیں لگتی رہیں جو مسٹر حنیف ابراہیم صاحب لیتے رہے۔

یہ اللہ تعالےٰ کے احسانوں میں سے ایک بڑا احسان ہے کہ ان دور دراز ممالک میں بھی اللہ تعالےٰ نے سعید روحیں پیدا کی ہیں جو احمدیت کی شیدائی ہیں۔ خدمتِ اسلام کو اپنا مقدس فریضہ جانتی ہیں۔

یہ لوگ نہایت اخلاص کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ مالی اور جانی قربانیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ یہاں پر شدید مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا ضرور کوئی بہتر نتیجہ پیدا ہو گا۔

احباب اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں اللہ تعالےٰ ان کی قربانیاں قبول فرمائے۔ ان کی ساری کوششوں میں اپنے فضل سے برکت ڈالے۔

آمین

اولاد کی تربیت

- اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت اولاد کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔
- آپ الفضل ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر)

فوری ضرورت

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال کے لئے ایک لیڈی ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے جو زنانہ امراض و زچگی وغیرہ کا تجربہ رکھتی ہوں۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس لیڈی ڈاکٹر کا منظور شدہ گریڈ ۳۰۰-۲۰-۵۰۰/۳۵-۶۷۵/۲۵-۸۵۰ ہے اور -/۱۵۰ روپے ماہانہ پریکٹس الاؤنس نیز کوارٹر کے لئے -/۲۵ ماہانہ ملیں گے یا کوارٹر فری ملے گا۔

خاکسار اس سے قبل کئی بار اعلان شائع کروا چکا ہے اور خاکسار کے علم میں کئی احمدی لیڈی ڈاکٹر ہر سال ڈگریاں حاصل کر رہی ہیں مگر نہایت درجہ افسوس کا مقام ہے کہ وہ اپنے سلسلہ کے مرکزی ہسپتال میں آنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتیں یہاں کے گریڈ بھی اب گورنمنٹ گریڈ کے مطابق ہیں بلکہ ایک لحاظ سے کچھ زیادہ ہی ہیں اور پھر جو یہاں آ کر رہے گا وہ مالی لحاظ سے گھاٹے میں بھی نہیں رہے گا اور دینی لحاظ سے بھی گھاٹے میں نہیں رہے گا۔ پس ہماری احمدی لیڈی ڈاکٹروں کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے اور جلد از جلد اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔

خاکسار

ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر

خاص دعا کی درخواست

(مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ)

مکرم مرزا اکمل بیگ صاحب جو حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کے برادر نسبتی ہیں ایک مدت سے بہت بیمار چلے آ رہے ہیں۔ خصوصاً گذشتہ چند ایام سے انکی بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے اور وہ ڈاکٹر ملک کے پرائیویٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی والدہ محترمہ "بے جی" جو پہلے ہی بہت صدمہ خوردہ ہیں بہت معمر اور خود صاحب فراش ہیں اور اپنے اکلوتے بیٹے کی بیماری سے انتہائی فکرمند اور حزیں ہیں اور احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ اپیل کرتی ہیں۔

مجھے یقین ہے کہ سب احباب مکرم مرزا صاحب کو اپنی دردمندانہ دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

دعا کی تحریک

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر)

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نائب امام مسجد لنڈن قریباً دو ہفتہ سے بعارضہ شدید کھانسی و بخار بیمار ہیں بعض اوقات سانس کی تنگی کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ کافی کمزوری ہو گئی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اس مجاہد بھائی کی شفایابی کے لئے دردمندانہ دعا فرمائیں۔ خاکسار مرزا مبارک احمد

محبان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی خدمت میں
ایک ضروری درخواست

(مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر تمام دنیا کے مخلص احمدی بھائیوں اور بہنوں نے جس دکھ کرب اور صدمہ کا اظہار کیا ہے اس سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آگئی ہے کہ جماعت احمدیہ کے نزدیک حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کا روحانی مقام کتنا بلند اور ارفع ہے اور مخلصین جماعت احمدیہ کو حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذریت طیبہ کے ساتھ کیسا والہانہ عشق اور پاک تعلق ہے

"الفضل" اور دیگر جرائد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں بزرگان سلسلہ و علمائے کرام کی طرف سے حضرت ممدوح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاک سوانح پر بلند پایہ مضامین شائع ہو رہے ہیں اور یہ سلسلہ بڑے لمبے عرصہ تک جاری رہے گا انشاء اللہ العزیز۔ ہمارے سید و مولیٰ فخر موجودات حضرت محمد پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد عالیہ "اذکروا موتٰکم بالخیر" کے مطابق ہمارا فرض ہے کہ ہم ان تمام بھلائیوں اور اخلاق جلیلہ اور اوصاف حمیدہ کا تذکرہ بذریعہ تحریر و تقریر کرتے رہیں جو حضرت ممدوح میں پائے جاتے تھے تا جہاں حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درجات کی بلندی کے لئے قارئین و سامعین پہلے سے بھی زیادہ قوت اور جذبہ اخلاص کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں وہاں ہم سب کے لئے آپ کی پاکیزہ زندگی کے مختلف پہلو مشعل راہ کا کام دیں اور ہم حضرت ممدوح کے نقش قدم پر چل کر ان کی روح کی بھی شادمانی کا موجب بن کر اپنے پیارے مولیٰ اکرم عزّ اسمہٗ کی خوشنودی حاصل کر سکیں!

گو حضرت سیدی مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات والا صفات بے شمار اعلیٰ و ارفع نیکیوں اور گوناگوں خوبیوں اور ان گنت روحانی انوار و برکات کی حامل تھی لیکن حضرت ممدوح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو صفات ایسی امتیازی شان کے ساتھ جلوہ افروز نظر آتی ہیں کہ انہیں آپ کی مطہر روحانی عمارت کے دو مضبوط ستون قرار دیا جا سکتا ہے۔

اوّل:۔ حضرت امام وقت کے ساتھ عاشقانہ اور فدا کارانہ تعلق اور حضرت امام وقت کی کچی اطاعت اور ایسی اعلیٰ درجہ کی کامل وفادارانہ فرمانبرداری جو بلاشبہ بے نظیر تھی۔

دوم:۔ حضرت امام وقت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقرر کردہ نظام کا پورا پورا احترام اور اس نظام کی کڑیوں کے استحکام کے لئے اپنے پورے زور اور قوت اور خداداد قابلیت اور اپنے تمام قویٰ اور ان کی طاقتوں کو خرچ کرتے رہنا۔ اور اپنی ہر پیاری شے کو اس راہ میں قربان کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہنا اور اسی تعلق میں جماعت احمدیہ کے مرد و زن کے ساتھ ایسا شفقت اور محبت کا سلوک روا رکھنا جس کی نظیر دنیوی رشتوں میں شاید "ماں کی گود" ہو تو ہو دوسرے کسی رشتہ میں نہیں پائی جاتی واللہ اعلم بالصواب۔

(۲)

اے محبان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ! بے شک اس نہایت ہی پیارے اور قیمتی وجود کی جدائی سے ہمارے دل سخت مجروح اور آنکھیں پرنم ہیں لیکن تمام الٰہی سلسلوں کی طرح ہمیں بھی ایسے موقع پر صبر و رضا کا ایک نمونہ دکھانا ہے جس کے نتیجہ میں ہم سب آیہ کریمہ

اولٰئک علیہم صلوٰت من
ربہم ورحمۃ واولٰئک
ہم المہتدون٥

کے سچے وارث اور مورد بن سکیں ہمارا اولین فرض یہ ہے کہ آیہ کریمہ

استعینوا بالصبر والصلوٰۃ

پر ٹھیک عمل کریں اور اس رحلت عظیمہ سے جو اندیشے لاحق ہوتے ہیں ان کے متعلق اپنے یار یگانہ حی و قیوم خدا تعالیٰ سے استعانت کریں اور شب و روز بموجب حکم خدا و رسول صلے اللہ علیہ وسلم صبر و استقلال اور پامردی کے ساتھ نماز اور دعا کو وسیلہ پکڑ کر اللہ تعالیٰ سے قوت صبر و رضا طلب کریں اور دوسرا فرض یہ ہے کہ ہم سچے دل کے ساتھ اپنی لغزشوں (خصوصاً نظام سلسلہ سے متعلق) کی اللہ تبارک و تعالیٰ سے معافی مانگتے ہوئے آج یہ عہد کریں کہ ہم حضرت سیدی مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تتبع اور پیروی میں اس وقت تک کہ فوت ہو کر قبر میں داخل ہو دیں حضرت امام وقت اور ان کے مقرر کردہ تمام عہدہ داران کی کامل وفاداری کے ساتھ امور معروفہ میں اطاعت کریں گے اور فعلاً یا قولاً کوئی بھی ایسی حرکت نہیں کریں گے جس کے نتیجے میں خلیفہ وقت کی ذات والا صفات یا حضور کے قائم کردہ نظام کے احترام کو کوئی معمولی سے معمولی صدمہ یا ضعف بھی پہنچے۔ اور اپنے پورے دل اور پوری جان کے ساتھ خودسری اور غلط انانیت کو جو شیطانی وساوس ہیں اپنے دل و دماغ سے نکال باہر کریں گے اور اس سلسلہ میں ایسے اعلیٰ درجہ کے وفادار رہیں گے کہ جس کی نظیر دنیوی رشتوں و تعلق میں نہیں پائی جائے گی خواہ وہ نظام مرکزی ہوں (یعنی صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید۔ یا وقف جدید وغیرہ یا مقامی جماعتی نظام ہوں اور اعتراض کرنے سے حتی الوسع دور رہیں گے (ہاں نرمی اور اخلاق کے ساتھ سلسلہ کی بھلائی اور بہبودی کے لئے تجاویز سوچنا یا عہدہ داران تک حفظ مراتب کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی بات کا پہنچانا بہرحال اعلیٰ درجہ کی نیکی ہے)

ہمارا تیسرا فرض یہ ہے کہ جس طرح ہمارے پیارے قمر الانبیاء میں یہ خوبی بدرجہ اتم پائی جاتی تھی کہ وہ ہر مخلص بلکہ کمزور سے کمزور احمدی کے ساتھ بھی خصوصاً اور عام خلق اللہ کے ساتھ عموماً سچی محبت اور شفقت کا سلوک فرمایا کرتے تھے ہم بھی آج عہد کریں کہ صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچے تعلق کے اظہار کے لئے ان ہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے باہم ایک دوسرے کے ساتھ حتی المقدور نرمی محبت اور شفقت اور درگزر کا سلوک کر کے نیک نمونہ قائم کریں گے اور اپنے دینی بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کسی قسم کا بغض و عناد نہ رکھیں گے۔ اور ان کے دکھ کو اپنا دکھ اور ان کے سکھ کو اپنا سکھ سمجھیں گے اور مصمم ارادہ کریں کہ ہم کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کریں گے گو وہ ظلم کرتا ہو اور کسی کو نقصان نہیں پہنچائیں گے گو وہ آزار دیتا ہو اور کوشش کریں گے کہ ہم خدا تعالیٰ کے نیک دل کے حلیم اور بے شر اور بے ضرر بندے بن جاویں۔ اللّٰھم آمین۔

پس جس طرح قریب قریب ہر دفعہ رمضان المبارک کے موقع پر حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ بابرکت تحریک فرمایا کرتے تھے کہ دوست اپنا محاسبہ کریں اور پھر کسی ایک کمزوری کو ترک کرنے کا عہد کریں اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت میاں صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ان تحریکات کے نتیجہ میں سینکڑوں افراد نے اپنی بعض کمزوریوں کو خیرباد کہتے ہوئے ترک کیا۔ آئیے اے نوجوانان احمدیت ہم سب ایسے وقت میں جب کہ ہمارا محسن جو "نسل سیدہ" سے تھا ہم سے جدا ہو گیا ہے اپنے خدا تعالیٰ کے ساتھ عہد کریں کہ ہم آج کے بعد سلسلہ کی اور نظام سلسلہ کی پوری پوری اطاعت کریں گے اور اس سلسلہ میں ہم حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے پاک نمونہ کو اختیار کریں گے

اگر ہم ایسا کریں گے تو مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت کا یہ داغ اور صدمہ ہماری اصلاح اور روحانی ترقی کے لئے شمع فروزاں بن جاوے گا

بالآخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ مجھے اور دوسرے احمدی بھائیوں کو ان پر کاربند ہونے کی توفیق عطا فرماوے!

خاکسار شیخ محمد حنیف
امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

تحریک دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

محترمہ بیگم صاحبہ شیخ عبد السمیع صاحب لائل پور نے اپنی بچی عنبرین سلمہا کی طرف سے علاج نادار مریضاں کے لئے مبلغ -/۵۰۰ روپے کی رقم بھجوائی ہے وہ بچی کی کامل صحت و نیک لمبی زندگی کے لئے درخواست دعا کرتی ہیں احباب بچی کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ نیز احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے غریب و نادار مریض بھائیوں کے علاج کے لئے ہسپتال میں رقوم بھجواتے رہیں جزاھم اللہ احسن الجزا

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا عبد السمیع صاحب سٹیشن ماسٹر سکھانوالہ حال ملٹری ہسپتال راولپنڈی کا آج اپریشن ہو رہا ہے احباب سے اپریشن کے کامیاب ہونے اور جلد صحت یاب ہونے کی دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

مرزا ظفر احمد دار الصدر غربی (ب) ربوہ

تصحیح

اخبار "الفضل" مجریہ یکم نومبر ۱۹۶۳ء کے صفحہ ۳ پر جو مضمون حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تذکرہ میں مکرم سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی آف منصوری کا شائع ہوا ہے اس کے کالم چار تیسرے پیراگراف میں اول فقرہ صحیح الفاظ یہ ہیں "میری پہلی بیوی کے انتقال پر چار سال کا عرصہ گزر چکا تھا" لیکن غلطی سے "چار سال" کے بجائے چار ماہ چھپ گیا ہے احباب تصحیح فرمالیں!

اجتماع کے بعد

حسن کارکردگی کی سندات کا اجراء

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے بعد احمدی نوجوانوں میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی ہوگی۔ انہیں اپنا سب سے زیادہ اہم کام یعنی اشاعت اسلام بخوبی یاد ہوگا۔ تحریک جدید کا تیسواں سال (دفتر دوم کا بیسواں سال) یکم نومبر ۶۳ء سے شروع ہو رہا ہے۔ اس کا اعلان سنتے ہی جن مجالس کی طرف سے جلد از جلد اور معیاری وعدہ جات بھجوانے کا اہتمام کیا جائے گا انہیں انشاء اللہ تعالیٰ حسن کارکردگی کی سندات جاری کی جائیں گی۔ امید ہے جملہ مجالس اس قسم کے انعام ظاہری اور باطنی ہر دو رنگوں میں حاصل کرنے کی سعی بلیغ فرمائیں گی۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(الملتمس: شبیر احمد وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

ایک مفید نسخہ

سفید پوش فی زمانہ اُس شخص کو کہا جاتا ہے جو کہ مالی لحاظ سے غریب واقعہ ہوا ہو لیکن ظاہری طور پر سوسائٹی میں اسے معقول عزت حاصل ہو جس کی خاطر اسے اپنا لباس صاف ستھرا رکھنا پڑے۔ وہ خواہ پیٹ سے بھوکا ہو لیکن بوجہ ظاہرداری لباس نفیس رکھے۔ ایسے شخص کے ملبوسات اکثر گھر پر دھلتے ہیں لیکن عام حالات میں گھر کی دھلائی دھوبی کی دھلائی جیسی چمک و سفیدی کپڑے پر نہیں لاتی ہے۔ لیکن یہ مشکل بھی اب حل ہو چکی ہے۔ ایک زرد رنگ سفوف جسے انگریزی میں (Leucophor) اور عرف عام میں ریکو کہتے ہیں۔ بازار سے عام مل جاتا ہے کپڑے دھونے کے بعد کپڑے کو نیل لگایا جاتا ہے اس وقت نیل کے ہمراہ نیل کے ہی وزن کے برابر ریکو کو پانی میں حل کر کے کپڑے کو لگا دیں اور چند منٹ کپڑا اس پانی کے اندر ڈوبا رہنے دیں۔ پھر نچوڑ کر کپڑا دھوپ میں سکھا لیں۔ کپڑے پر سفیدی اور چمک نئے کپڑے جیسی آ جائے گی۔ استری کریں تو دھوبی سے بھی صاف دھلائی ہوگی۔

پس احباب کے علم کے لئے یہ نسخہ پیش خدمت ہے۔ احباب اس سے فائدہ اٹھائیں

(محمد احسان الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ — چنیوٹ۔)

ماہنامہ مصباح

اس سال مصباح کا خاص نمبر قمر الانبیاء کی یاد پر مشتمل ہوگا۔ تمام بہنیں جنکو کسی نہ کسی رنگ میں حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کا مطالعہ کرنے کا موقع ملا ہے اور آپ کے کمالات اور احسانات سے واقفیت ہے وہ جلد سے جلد اور زیادہ سے زیادہ ۲۵ نومبر ۶۳ء تک اپنے اپنے مضامین بھجوا دیں۔

مضامین علمی یا واقعاتی امور پر مشتمل ہونے چاہئیں۔ جذباتی اور محض الفاظ کا مجموعہ شائع نہ ہو سکیں گے۔ (مدیرہ)

ایک مخلص نوجوان کی وفات

مکرم عبد الغفور صاحب خادم مورخہ ۲۲ جولائی کو دن کے گیارہ بجے وفات پا کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم جامعہ احمدیہ کے مخلص طالب علم تھے آبائی وطن ڈیرہ غازی خاں تھا۔ تین سال ہوئے اپنی زندگی اسلام کی خدمت کے لئے وقف کی اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے اس سال الفصل سوم کا امتحان امتیاز کے ساتھ پاس کیا۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے سب سے نمایاں خوبی یہ تھی کہ آپ نماز تہجد کے بہت پابند تھے تبلیغ کرنے اور اذان دینے کا بے حد شوق تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے والدین اور پسماندگان کو صبر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

(خلیل احمد مبشر الفصل پنجم جامعہ احمدیہ ربوہ)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی طرف سے تین صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم۔

۱۷۶۔ صاحبزادی سیدہ امۃ الشکور بیگم صاحبہ بیگم نوابزادہ شاہد احمد خان صاحب (بہو حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ) ——— ۳۰۰۔۰۰

۱۷۷۔ مکرم میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی دارالصدر ——— ۳۰۰۔۰۰

۱۷۸۔ مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب S.D.O. بہاولپور ——— ۳۰۰۔۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ایک مخلص بھائی کیلئے درخواست دعا

مکرم ٹھیکیدار محمد عبد الخالق صاحب روہڑی سندھ سے تحریر فرماتے ہیں :-

"وعدہ چندہ مسجد سوئٹزرلینڈ گذشتہ سال لکھوایا تھا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حکمت کہ ٹڈی دل کی وجہ سے ہمارا تین سو ایکڑ فصل کپاس ضائع ہو گیا۔ اور تقریباً چالیس پچاس ہزار کا نقصان ہو گیا ..... دوسرے بعض چندہ کا بھی بقایا ہو گیا ہوا ہے۔ بعض دوست مشورہ دیتے تھے کہ معافی حاصل کر لوں۔ مگر میرا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ تمام وعدے پورے کئے جائیں"۔

قارئین کرام دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس مخلص بھائی کے تمام نقصانات کی تلافی فرمائے اور ان کے نیک عزائم کو پورا فرما کر انہیں ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین (وکیل المال اول تحریک جدید)

پشاور میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسجد احمدیہ سول کوارٹر پشاور میں ۲۰ اکتوبر جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انعقاد کا انتظام کیا گیا جلسہ زیر صدارت شمس الدین خانصاحب امیر جماعت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام مرزا آفتاب احمد نے سنایا اور منثور کلام میں سے تین اقتباسات مکرم چوہدری محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ نے سنائے۔ بعدہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر فرمائی اور حضور کی حقیقی شان کے نمایاں پہلو بیان فرمائے دعا پر یہ اجلاس برخواست ہوا۔

مورخہ ۲۱ اکتوبر بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ شہر میں محترم قاضی صاحب نے "نبوت کی حقیقت" کے موضوع پر دو گھنٹہ تقریر فرمائی۔ آپ نے نبوت کی اصل ماہیت اور حقیقت کو قرآن کریم کی روشنی میں بیان فرمایا اور عقلی مثالوں سے اسے واضح فرمایا اور آیت خاتم النبیین کے حقیقی معنوں پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس اجلاس میں متعدد غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد پشاور)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ لیڈی ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ سیالکوٹ میں بعارضہ بلڈ پریشر بیمار رہیں۔ انہیں ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری محمد بوٹا دکاندار غلہ منڈی ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مظفر آباد یکم نومبر۔ مسلح بھارتی فوجیوں کی ایک جمعیت نے پونچھ کے علاقہ میں سرحد عبور کر کے فائرنگ شروع کر دی لیکن جموں و کشمیر کی آزاد حکومت کی پولیس نے حملہ آوروں کو پسپا کر دیا۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس سرحدی جھڑپ میں کتنے افراد ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں دہلی کی ایک اطلاع کے مطابق "یہ بھارتی باشندے" اس بند کو از سر نو تعمیر کرنے آئے تھے جو پاکستانی تخریب پسندوں نے تباہ کر کے پونچھ شہر کو بجلی کی سپلائی منقطع کر دی تھی۔

جموں و کشمیر کی آزاد حکومت کے ترجمان نے بتایا کہ (۳۰ اکتوبر) ساڑھے بارہ بجے دوپہر کے قریب مسلح بھارتی فوجیوں نے وادی بتیر ضلع پونچھ میں سرحد عبور کی اور فائرنگ شروع کر دی انھوں نے تقریباً دو ہزار راؤنڈ چلائے۔ فائرنگ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہی سرحدی خلاف ورزی کا یہ تشویشناک حادثہ موضع دیگوار بتورالا کے قریب پیش آیا آزاد کشمیر کی پولیس اس حادثہ کی اطلاع ملتے ہی موقعہ پر پہنچ گئی اور ۴ بجے تک تمام حملہ آوروں کو واپس بھگا دیا۔ تاہم اس علاقہ میں صورت حال بڑی سنگین ہے۔

ترجمان نے ان بھارتی اطلاعات کی پرزور تردید کی کہ پاکستان نے وادی بتیر میں ایک بند تباہ کر دیا ہے جس سے شہر پونچھ کو بجلی کی بہم رسانی کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے ترجمان نے ان اطلاعات کو من گھڑت قرار دیتے ہوئے اسے پاکستان کے خلاف مذموم بھارتی پروپیگنڈے کی ایک کڑی قرار دیا۔

● کراچی یکم نومبر۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ اگر بھارت نے چکنوٹ پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تو اسے تازہ جارحانہ کارروائی تصور کیا جائے گا، اور پاکستان ہر قیمت پر اس کا مقابلہ کرے گا دفتر خارجہ کے ترجمان بھارت کی وزارت امور خارجہ کے اس بیان پر تبصرہ کر رہے تھے جس میں کہا گیا تھا کہ بھارت کو چکنوٹ پر انتظامی کنٹرول کا پورا حق حاصل ہے دفتر خارجہ کے ترجمان نے اسے ایک بے بنیاد دلیل قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کا یہ دعویٰ مسلمہ حقائق کے خلاف ہے اگر بھارت کا یہ دعویٰ صحیح ہوتا تو وہ اس سے پہلے ایسا کرتا ترجمان نے کہا "یہ دعوے بعد کی پیداوار ہے" ترجمان نے مزید کہا کہ چکنوٹ پر شروع ہی سے آزاد کشمیر کے حکام کا انتظامی کنٹرول ہے آزاد کشمیر کے حکام اس علاقہ میں مالگذاری وصول کرتے اور تقاوی قرضہ دیتے رہے ہیں!

● ڈھاکہ یکم اکتوبر۔ ڈھاکہ کے شہریوں کو آج ایک دل دوز منظر کا سامنا کرنا پڑا جب کہ تقریباً چار سو مسلمانوں نے جن کو جبراً بھارتی علاقہ سے پاکستان میں دھکیل دیا گیا ہے شہر کی بڑی بڑی سڑکوں پر جلوس نکالا جلوس میں عورتیں بچے اور مرد بھی شامل تھے مظاہرین نے بھارتی ہائی کمیشن کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ تری پورہ اور آسام میں اپنے آبائی مکانوں میں واپس جانے پر ان کا اثاثہ واگذار کر دیا جائے کیونکہ انھیں بھارتی فوج اور پولیس نے زبردستی پاکستان کی حدود میں دھکیل دیا ہے۔

● مظفر آباد۔ یکم نومبر۔ حکومت آزاد کشمیر کے ایک ترجمان نے بھارتی اخبارات کی ان خبروں کو سفید جھوٹ قرار دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ بھارت موضع چکنوٹ میں اشیائے خوردنی مہیا کر رہا ہے ترجمان نے کہا کہ چکنوٹ آزاد کشمیر کے انتظامی کنٹرول میں ہے اور وہاں تمام خوراک آزاد کشمیر کی طرف سے مہیا کی جا رہی ہے ترجمان نے کہا ہے کہ چکنوٹ کو داریاں کے سپلائی ڈپو سے خوراک بھیجی جا رہی ہے اور اس امر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ۱۹۴۹ء سے اب تک کسی وقت بھارت نے وہاں خوراک بھیجی ہو۔ چکنوٹ پر آزاد کشمیر کا موثر انتظامی کنٹرول رہا ہے اور اس پر قبضہ کرنے کی ہر کوشش کا پوری قوت سے مقابلہ کیا جائے گا۔

● راولپنڈی یکم نومبر۔ قومی اقتصادی کونسل نے یہاں ڈھاکہ اور کھٹمنڈو کے درمیان ریڈیو ٹیلی فون کے سلسلے قائم کرنے کی تجویز منظور کر لی وزیر خزانہ جناب محمد شعیب نے کونسل کے اجلاس کی صدارت کی۔

● الجزائر۔ یکم نومبر۔ چار افریقی سربراہوں کی کانفرنس اگرچہ مراکش اور الجزائر کے مابین جنگ بندی کا سمجھوتہ کرانے میں کامیاب ہو گئی ہے مگر الجزائر کی وزارت دفاع نے الزام لگایا ہے کہ متعدد مقامات پر الجزائری فوجوں اور مراکش کے شاہی دستوں میں پوری شدت کے ساتھ جھڑپیں جاری ہیں جنگ بندی کے معاہدے پر جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب سے عمل شروع ہو گا ادھر الجزائر کے وزیر اعظم احمد بن بیلا نے جنگ بندی کے سمجھوتہ پر افریقی سربراہوں کی کوشش کو سراہا اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ اور صدر ایوب نے بھی اس سمجھوتہ پر مراکش اور الجزائر کے سربراہوں کو مبارک باد کے پیغامات بھیجے ہیں!

● بلغراد یکم نومبر۔ یہاں پاکستان اور یوگوسلاویہ کی ایک فرم کے مابین معاہدہ کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے اس معاہدہ کے تحت یہ فرم دریائے سندھ پر دنیا کے سب سے بڑے ہائیڈرو الیکٹرک پاور سٹیشن کی تعمیر کا کام انجام دے گا یوگوسلاویہ کی فرم "گیو منٹر ازیدنج" پاکستان میں تیس ہزار کنوئیں بھی لگائے گی،

● راولپنڈی۔ یکم نومبر۔ قومی اقتصادی کونسل نے جس کا اجلاس کل وزیر خزانہ کی صدارت میں منعقد ہوا انہوں نے میں کوآپریٹو شوگر ملز کے قیام اور ذیل پاک سیمنٹ فیکٹری حیدر آباد کی توسیع کی تجاویز منظور کر لی ہیں!

● بیروت یکم نومبر۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جمہوریت اور بالغ رائے دہی کے حصول کے لئے زبردست جہم چلائیں آپ نے کہا ہے اگر پاکستان کے عوام کو قانون ساز اداروں اور صدر کے لئے انتخابی ادارہ کے طور پر بنیادی جمہوریتوں پر انحصار کرنا پڑا تو ہر گوشے اور بنیادی جمہوریت کے ہر حلقہ انتخاب میں جمہوریت کے مراکز قائم کئے جانے چاہئیں۔

● دین ثاثن یکم نومبر۔ یہاں بودھوں کے میلے میں بم پھٹنے سے ۸ افراد ہلاک اور ۳۲ زخمی ہو گئے بم پھینکنے والوں کا کوئی پتہ نہیں چلا۔

● راولپنڈی یکم نومبر۔ قومی اسمبلی کے رکن مسٹر حسن علی نے اعلان کیا ہے کہ وہ قومی اسمبلی کے سپیکر کے عہدہ کا انتخاب لڑیں گے سپیکر کا انتخاب اسمبلی کے ڈھاکہ سیشن میں ہوگا یہ عہدہ مولوی تمیز الدین خان کے انتقال سے خالی ہوا ہے اس عہدہ کے امیدوار کے طور پر مسٹر فضل القادر چوہدری کا نام بھی لیا جا رہا ہے جب چٹاگانگ اور چٹاگانگ کے پہاڑی علاقوں سے حال ہی میں قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔

● لاہور یکم نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان نے ایک ریگولیشن کے ذریعہ انسداد رشوت ستانی سے متعلقہ آرڈی ننس مجریہ ۱۹۶۱ء میں توسیع کر دی ہے اب اس آرڈی ننس کا کوئٹہ ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن کے قبائلی علاقوں پر بھی اطلاق ہو گا۔ اس حکم پر فی الفور عمل درآمد ہو گا۔

● راولپنڈی یکم نومبر۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے توقع ظاہر کی کہ والی بال کے کھیل کا معیار بلند کرنے کے لئے مزید کوشش کی جائے گی تاکہ ملک اس کھیل کے بین الاقوامی مقابلوں میں اپنی پوزیشن کو بہتر بنا سکے۔

● نئی دہلی یکم نومبر۔ بھارت کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن نے کہا ہے کہ بھارتی حکومت نے مسلح افواج اور اسلحہ ساز کارخانوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے آپ گورنروں کی دو روزہ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

● راولپنڈی یکم نومبر۔ صوبائی اسمبلی میں کنونشن مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے قائد شیخ مسعود صادق آج یہاں انفرادی اختلافات کو ختم کرنے کے لئے جماعت کے راہنماؤں سے بات چیت کی جو ان کے بقول راولپنڈی میں صوبائی اسمبلی کے حالیہ ضمنی انتخابات میں جماعت کے امیدواروں کی ناکامی کا باعث ہوئے۔

● سرگودھا یکم نومبر۔ صوبائی کین کمشنر مسٹر ... نے کہا ہے کہ چینی کی نئی پالیسی سے پیداوار میں دوگنا اضافہ ہوا ہے آپ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے گذشتہ سال ایک مقررہ مقدار کے علاوہ باقی تمام چینی کارخانہ داروں کو کھلے بازار میں فروخت کرنے کی اجازت دے دی تھی آپ نے کہا گذشتہ سال صرف ۸۹ ہزار ٹن چینی تیار کی گئی تھی لیکن اس سال چینی کی پیداوار ایک لاکھ ۹۲ ہزار ٹن تک پہنچ گئی آپ نے کہا کہ گنے کی اعلیٰ اقسام کے استعمال سے چینی کی پیداوار میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے

● کراچی یکم نومبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے تمام سرکاری ملازمین کو ہدایت کی ہے کہ وہ دوسرے لوگوں سے مالی مفاد حاصل نہ کریں اور نہ کسی کی مالی ذمہ داری لیں یہ حکم سرکاری ملازمین کے قواعد کے تحت جاری کیا گیا ہے صوبائی حکومت نے ایک گشتی مراسلہ میں کہا ہے کہ سرکاری ملازموں کو کسی شخص سے مالی طور پر زیر بار نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح ان کی سرکاری حیثیت مشتبہ ہو جائے گی۔

● لائل پور یکم نومبر۔ لائل پور شہر میں ٹریفک کے موثر کنٹرول کے لئے کچہری بازار میں تانگوں اور ریڑھوں کے داخلہ پر پابندی عاید کرنے اور بازاروں اور فٹ پاتھوں کی راہ میں حائل ناجائز تجاوزات ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ اقدام ٹریفک کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں کیا گیا۔ ضلعی حکام نے اہم چوکوں سے درخت اور بجلی کے کھمبے بھی ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے

درخواست دعا

خاکسار کا چھوٹا بھائی سراج احمد کراچی میں سکول آف آرکیٹیکٹ میں اس سال فرسٹ آیا ہے اور بارہ سو میں سے گیارہ سو چھیالیس نمبر حاصل کئے ہیں اور لندن میں مزید اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامیاب و کامران بخیریت واپس لائے آمین

(ڈاکٹر نذیر احمد فضل عمر دستہری ناظم آباد روڈ کراچی)

انصار اللہ کے نام حضور ایدہ اللہ کا تازہ پیغام

(بقیہ صفحہ اوّل)

عیسائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر شخص کو سال بھر میں کم از کم ایک ہفتہ وقف کرنا چاہیئے۔ مجھے معلوم نہیں کہ جماعت نے عملی رنگ میں اس کا کیا جواب دیا اور صدر انجمن احمدیہ نے اس کی نگرانی کے لئے کیا کوشش کی لیکن اگر ابھی تک ہماری جماعت نے اس کی طرف پوری توجہ نہ کی ہو تو میں ایک دفعہ پھر آپ لوگوں کو اس فرض کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ عیسائیت کا فتنہ کوئی معمولی فتنہ نہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ آدم سے لیکر اب تک کوئی نبی دنیا میں ایسا نہیں آیا جس نے اپنی امت کو دجال کے فتنہ سے نہ ڈرایا ہو۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اتنے بڑے فتنہ کے ہوتے ہوئے ہماری جماعت کس طرح آرام کی نیند سو سکتی ہے اور کس طرح چھوٹی چھوٹی باتوں میں اپنے قیمتی وقت کو ضائع کر سکتی ہے۔ جب کسی کے گھر میں آگ لگ جاتی ہے تو لوگ بیٹھ کر گپیں ہانکنے نہیں لگ جاتے بلکہ پاگلانہ طور پر ادھر اُدھر دوڑتے اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر یہی احساس ہماری جماعت کے اندر بھی موجود ہو تو کفر و شرک کی آگ جو اس وقت دنیا کو جلا کر خاکستر کر رہی ہے۔ اس کو بجھانے کیلئے آپ لوگوں کے اندر کیوں بے تابی پیدا نہ ہو۔ پس میں آپ لوگوں سے کہتا ہوں کہ وقت کی نزاکت کو سمجھو اور اس جہاد کی طرف آؤ جس سے بڑا جہاد اس زمانہ میں اور کوئی نہیں آج ایک بہت بڑی روحانی جنگ دنیا میں لڑی جا رہی ہے اور اسلام کے مقابلہ میں ایک بڑا بھاری فتنہ سر اٹھائے ہوئے ہے۔ ہماری تو راتوں کی نیند بھی اس فکر میں اڑ جانی چاہیئے اور ہمیں اپنے تمام پروگرام اس نقطہ کے ارد گرد مرکوز کرنے چاہئیں۔ بیشک تزکیۂ نفس بھی ایک بڑی ضروری چیز ہے اور دعاؤں اور ذکر الٰہی سے کام لینا بھی ہر مومن کا فرض ہے مگر تبلیغ اسلام ایک نہایت وسیع اور عالمگیر نیکی ہے۔ جس میں حصہ لینے والا تزکیۂ نفس اور دعاؤں اور ذکر الٰہی کی دولت سے بھی محروم نہیں رہے گا پس دجالی فتنہ کے مقابلہ کے لئے اجتماعی کوشش کرو۔ اپنے اموال کی ہمیشہ قربانی کرتے رہو اور اپنے اوقات کو اس غرض کے لئے وقف کرو تا کہ اسلام دنیا میں غالب آئے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت دنیا کے کونہ کونہ میں قائم ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ لوگوں کے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور وقت کے تقاضوں کو صحیح رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ لوگوں میں ایسا جذب اور روحانی اخلاص پیدا کرے کہ آپ لاکھوں لاکھ لوگوں کو احمدیت میں داخل کرنے کا موجب بن جائیں تاکہ قیامت کے دن ہم شرمندہ نہ ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں اور خطاؤں کو معاف فرماتے ہوئے اپنی رحمت کی چادر میں ہمیں چھپالے اور اپنے دین کے سچے اور جان نثار خادموں میں شامل کرے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ والسلام

خاکسار:- مرزا محمود احمد

دعاؤں ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں

انصار اللہ کا نواں سالانہ اجتماع پوری آب و تاب کے ساتھ شروع ہو گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زیر ہدایت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے حضور کے تازہ پیغام اور پرسوز اجتماعی دعا سے افتتاح فرمایا

افتتاحی اجلاس میں ۲۰۹ مجالس کے ۱۰۳۲ اراکین ۵۲۸ نمائندگان اور ۱۵۶۷ زائرین کی شرکت

ربوہ ۲ نومبر۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے کل یہاں نماز جمعہ کے بعد (جس کے ساتھ عصر کی نماز بھی جمع کر کے ادا کی گئی) دعاؤں، ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں انصار اللہ کا نواں سالانہ اجتماع پوری آب و تاب کے ساتھ شروع ہو گیا اجتماع کے افتتاح کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں درخواست کی گئی تھی حضور ایدہ اللہ علالت کے باعث خود تشریف نہیں لا سکے تاہم حضور نے اجتماع کے نام اپنا ایک روح پرور اور بصیرت افروز پیغام ارسال کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کو اجتماع کا افتتاح کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں حضور ہی کے روح پرور اور بصیرت افروز پیغام اور ایک پرسوز اجتماعی دعا سے اس اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ اس طرح انصار اللہ کے اس بابرکت اور مقدس اجتماع کو یہ خصوصی امتیاز حاصل ہوا کہ اس کا افتتاح حضور ایدہ اللہ کے ایک تازہ اور بصیرت افروز پیغام کے ساتھ عمل میں آیا فالحمد للہ علی ذالک

(حضور ایدہ اللہ کا یہ خصوصی پیغام اس شمارہ کے صفحہ اول پر درج ہے)

شریک ہونے والی مجالس اور انصار

انصار اللہ کے اس نویں سالانہ اجتماع کا آغاز ہی اس امر پر دال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ اجتماع شریک ہونے والی مجالس اور انصار کی تعداد کے لحاظ سے تمام سابقہ اجتماعوں پر سبقت لے گیا ہے افتتاحی اجلاس میں ۲۰۹ مجالس کے ۱۰۳۲ اراکین ۵۲۸ نمائندگان اور ۱۵۶۷ زائرین نے شرکت کی یہ تعداد نہ صرف گزشتہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں شریک ہونے والی مجالس اور اراکین و نمائندگان کی تعداد سے زیادہ ہے بلکہ گزشتہ اجتماع کے آخری مجموعی اعداد و شمار سے بھی کافی بڑھ کر ہے کیونکہ گزشتہ سال کے افتتاحی اجلاس میں ۱۶۳ مجالس کے ۸۸۵ اراکین، ۴۰۷ نمائندگان اور ۱۳۶۹ زائرین شریک ہوئے تھے اور گزشتہ سال کے مجموعی اعداد و شمار کی رو سے سال گزشتہ کے اختتامی اجلاس میں ۱۸۸ مجالس کے ۹۸۰ اراکین ۶۲۴ نمائندگان اور ۱۸۱۵ زائرین نے شرکت کی تھی اعداد و شمار کا یہ تقابل اس حقیقت کو روز روشن کی طرح عیاں کر رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال اجتماع کا آغاز بہت ہی بابرکت اور اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور افضال و انعامات کا آئینہ دار ہے فالحمد للہ علی ذالک اللّٰھم زد فزد

اجتماع کا افتتاح

افتتاحی اجلاس کی کارروائی دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے احاطہ کے اندر خوبصورت شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ مقام اجتماع میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صدارت میں حسب پروگرام ٹھیک ۳ بجے سہ پہر شروع ہوئی آغاز کار مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع سرگودہا نے قرآن مجید کی تلاوت کی بعدہ جملہ انصار نے کھڑے ہو کر حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کی اقتداء میں پورے جذبہ و جوش کے ساتھ اپنا عہد دہرایا۔

عہد دہرانے کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس تشریف لا کر ہمارے اجتماع کا افتتاح فرماتے رہے ہیں بعد ازاں جب حضور اپنی علالت کے باعث خود تشریف لا کر ہمیں اپنی زیارت سے مشرف نہ فرما سکے تو حضور کے ارشاد کی تعمیل میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے اجتماع کا افتتاح فرماتے رہے ہیں لیکن اب خدائی مشیت کے ماتحت وہ پاک اور پیارا وجود ہم سے جدا ہو گیا ہے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جدائی پر ہمارے دل مجروح ہیں لیکن ہم اپنے مولیٰ کی رضا پر راضی ہیں اور اس کی مشیت کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ امسال حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دفتر کی طرف سے افتتاح کے لئے لکھا گیا تو حضور نے فرمایا "میں تو بیمار ہوں مرزا ناصر احمد افتتاح کر دیں" چنانچہ میں حضور کے ایک روح پرور اور بصیرت افروز تازہ پیغام سے اجتماع کا افتتاح کرتا ہوں جو حضور نے علالت کے باوجود از راہ شفقت اجتماع میں شریک انصار کے نام ارسال فرمایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ کا پیغام

حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کی زبان سے اچانک یہ خوشخبری سنتے ہی کہ حضور نے از راہ شفقت اپنے تازہ پیغام سے سرفراز فرمایا ہے جملہ حاضرین کے چہروں پر خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی اور اپنے آقا کی علالت سے محرومی کے افسوس اور تازہ پیغام کی شکل میں کمال درجہ شفقت کے غیر متوقع سرت کے ملے جلے جذبات کے زیر اثر احباب کی آنکھیں نمناک ہو گئیں اور وہ اشتیاق اور بیتابی کے عالم میں ہمہ تن گوش بن کر سراپا انتظار بن گئے۔ اس حال میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے حضور کا پیغام نہایت پرشوکت آواز میں بڑے جذبہ کے ساتھ سنایا جسے احباب نے کمال درجہ اشتیاق کے ساتھ گہری توجہ اور انہماک سے سنا۔

پرسوز اجتماعی دعا

ازاں بعد حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی اس طرح انصار اللہ کے نویں سالانہ اجتماع کا افتتاح محبت و عشق اور اشتیاق کے پرکیف عالم میں حضور ایدہ اللہ کے روح پرور تازہ پیغام اور درد و سوز میں ڈوبی ہوئی عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ عمل میں آیا۔ اجتماع کی مختصر روئداد انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں ہدیہ قارئین کی جائے گی)